[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

to amend the Transgender Persons (Protection of Rights) Act, 2018

WHEREAS it is expedient further to amend the Transgender Persons (Protection of Rights) Act, 2018 (XIII of 2018), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:–

1. Short title and commencement.–(1) This Act may be called the Transgender Persons (Protection of Rights) (Amendment) Act, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of Section 17, Act XIII of 2018.–In the Transgender Persons (Protection of Rights) Act, for section 17, the following shall be substituted namely:-

> "**17. Offences and Punishments**.-(1) whoever deprives any transgender person from any right conferred under this Act, or forcefully employees or compels for begging or uses his person for any illicit and illegal purpose shall commit an offence under this Act.
>
> (2) All offences under this Act shall be triable by the Court of Magistrate within whose territorial jurisdiction, the offence is committed.
>
> (3) Whoever commits any offence under this Act, shall be punished with imprisonment of either description for a term not exceeding three years or with fine not exceeding one hundred thousand or both."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

It has been observed that the earlier section 17, was not clear. It neither declared any offence not provided any court of competent jurisdiction. Further in the existing provision only a nominal punishment, which can be declared as symbolic punishment has been mentioned. Keeping in view the enhanced ratio of offences, and for the provision of the proper declaration of the offence as well for the provision of a competent court for the adjudication the instant amendment is proposed.

Sd/-

MR. QADIR KHAN MANDOKHAIL,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مخنث افراد (تحفظ حقوق) ایکٹ، ۲۰۱۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مخنث افراد (تحفظ حقوق) ایکٹ، ۲۰۱۸ء (نمبر ۱۸ بابت ۲۰۱۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا مخنث افراد (تحفظ حقوق) (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۸ بابت ۲۰۱۸ء، دفعہ ۱۷ کی ترمیم:** مخنث افراد (تحفظ حقوق) ایکٹ میں، دفعہ ۱۷ میں، حسب ذیل کو تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۱۷۔ *جرائم اور سزائیں۔* (۱) جو کوئی کسی مخنث فرد کو ایکٹ ہذا کے تحت تفویض کردہ حق سے محروم کرتا ہے، جبر اً ملازمت پر رکھتا ہے یا بھیک مانگنے پر مجبور کرتا ہے یا اس کو کسی ناجائز اور غیر قانونی غرض کے لئے استعمال کرتا ہے تو وہ ایکٹ ہذا کے تحت جرم کا ارتکاب کرے گا۔

(۲) ایکٹ ہذا کے تحت تمام جرائم مجسٹریٹ کی عدالت کے ذریعے قابل سماعت ہوں گے جس کی علاقائی حدود میں جرم کا ارتکاب ہو۔

(۳) جو کوئی ایکٹ ہذا کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ زیادہ سے زیادہ تین سال کی مدت کسی بھی نوعیت کی سزائے قید یا زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ روپے جرمانے یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔"

بیان اغراض و وجوہ

یہ امر مشاہدے میں آیا ہے کہ پہلے سے موجودہ دفعہ ۱۷ واضح نہیں تھی اس نے نہ تو کوئی جرم قرار دیا ہے اور نہ ہی مجاز دائرہ اختیار کی کسی عدالت کی صراحت کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ موجودہ دفعہ صرف ایک معمولی سزا ہے جسے صرف ایک علامتی سزا کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ جرائم کی بڑھتی ہوئی شرح کے پیش نظر اور جرم کی مناسب تعریف کی وضاحت اور فیصلہ سنانے کے لئے کسی مجاز عدالت کی فراہمی کے لئے فوری ترمیم تجویز کی جاتی ہے۔

دستخط/۔

جناب قادر خان مندوخیل،

رکن، قومی اسمبلی